السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(بعض لوگ قبروں پر جاکر، ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعا کرتے ہیں اور سورہ یسین کی تلاوت کرتے ہیں، کیا یہ جائز ہے؟ (حاجی نذیر خان دامان حضرو

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کے دونوں حصوں کا جواب علی الترتیب درج زیل ہے:

1) لوگوں کا قبروں پر جاکر اجتماعی دعا کرنا ثابت نہیں ہے۔ صرف دفن کے بعد حکم ہے کہ تم اس میت کے لیے دعا کرو۔ دیکھئے سنن ابی داوٗد (3221 وسندہ حسن وصححہ الحاکم 1/37 ووافقہ الذہبی)

جن قبروں کی عبادت کی جاتی ہے وہاں جاکر قبر والے کے لیے بھی ہاتھ اٹھا کر دعا نہیں مانگنی چاہیے تاکہ مشرکین وبتدعین سے مشابہت (تشبہ) نہ ہو اگر کوئی شخص ایسی قبر پر پہنچ جائے جہاں صاحب قبر صحیح العقیدہ تھا تو دل میں اس کے لیے دعا کرلے کہ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرلے۔

اگر کوئی اکیلا شخص قبرستان جائے تو اس کے لئے یہ جائز ہے کہ قبرستان والوں کے لیے ہاتھ اٹھا کر دعا کرے۔ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ بقیع کے قبرستان تشریف لے گئے اور آپ نے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی۔ دیکھئے مسلم (974ب، دارالسلام: 2256)

(قبرستان میں یا میت کے پاس سورہ یسین کی تلاوت کرنا کسی حدیث یا اثر سے ثابت نہیں لہذا یہ عمل بدعت ہے۔ (دیکھئے شیخ رائد بن صبری بن ابی علفہ کی کتاب: معجم البدع ص 679) (الحدیث: 61

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1۔ کتاب الجنائز۔ صفحہ 516

محدث فتویٰ